

کتابِ دانیال - نمبر ایک سو چوالیس

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ڈیموکریٹک پارٹی کے زوال کی پیشگوئیاتی اہمیت

Jeff Pippenger

2024-03-18

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں ڈیموکریٹک پارٹی کا سقوط بائبل نبوت کا ایک مخصوص موضوع ہے۔ یہ ریاستہائے متحدہ کے آٹھویں اور آخری صدر سے منسوب نبوی خصوصیات میں سے ایک ہے۔ یہ آٹھویں صدر—جو سات میں سے ہے—کو حیوان کی شبیہ کا سر بنانے کی نبوی حرکیات سے وابستہ ہے۔ دنیا میں حیوان کی شبیہ دوہری ہے، مگر سہ پہلو بھی ہے۔ یہ دوہری اس معنی میں ہے کہ یہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے، لیکن یہ سہ پہلو بھی ہے، کیونکہ یہ دس بادشاہوں (فن حکومت) پر مشتمل ہے جن کی راہنمائی ایک اہم ترین بادشاہ (کلیسائی تدبیر) کرتا ہے۔ اس حیوان پر ایک ہی سر سوار بھی ہے اور اسی کی حکمرانی بھی ہے—وہ آٹھواں سر جو سات میں سے ہے۔

ریاستہائے متحدہ امریکہ میں درندہ کی شبیہ بیک وقت دوہری بھی ہے اور سہ پہلو بھی۔ یہ اس لحاظ سے دوہری ہے کہ یہ کلیسا اور ریاست کے امتزاج کی نمائندگی کرتی ہے؛ مگر یہ سہ پہلو اس لیے ہے کہ یہ ایک مرتد جمہوری سینگ (ریاستی حکمت عملی) پر مشتمل ہے جسے ایک مرتد پروٹسٹنٹ سینگ (کلیسائی حکمت عملی) رہنمائی دیتا ہے۔ اس درندے پر ایک ہی سر سوار ہے اور وہی اس پر حکمرانی کرتا ہے، یعنی آٹھواں سر، جو سات میں سے ہے۔

دونوں صورتوں میں سربراہ ایک مکمل آمر مطلق ہوتا ہے۔ وہ پس منظر جس میں اس کی آمریت واضح طور پر نمایاں ہوتی ہے، تاریخ کا وہ مرحلہ ہے جب زمین کا درندہ اڑدے کی مانند بولتا ہے، کیونکہ "بولنا" زمین کے درندے کی بنیادی خصوصیت ہے۔ یہ 1776، 1789، 1798، 1863، 2001، 2021 میں بولا، اور جب شبیہ عنقریب آنے والے اتوار کے قانون پر مکمل طور پر تشکیل پا جائے گی تو یہ دوبارہ بولنے ہی والا ہے۔

پولس کے دنوں میں، بدکاری کا بھید، جو پاپائی طاقت تھی، پہلے ہی کام کر رہا تھا، مگر اسے بت پرست روم کے اڑدے نے روکا ہوا تھا۔ 1798 اور 1799 میں، اس اڑدے نے گناہ کے آدمی کو اقتدار سے ہٹا دیا، مگر 1989 میں، روم کے پوپ نے سوویت یونین کے اڑدے کو شکست دی۔ پوری نبوی تاریخ، آخر تک، پاپائیت کو اڑدے کے ساتھ حالت جنگ میں دکھاتی ہے۔ آخری دنوں میں روم کا پوپ وہ مطلق العنان ہے جسے اڑدے، درندے اور جھوٹے نبی کے ثلاثی اتحاد کے شریک گٹھ جوڑ کے سربراہ کے طور پر بلند کیا جانا ہے۔ سسٹر وائٹ نے کہا: "ایک ہی سر کے ماتحت، پاپائی طاقت"، اور زبور نویس بھی یہ ظاہر کرتا ہے کہ دس بادشاہ آٹھویں سر کو بلند کرتے ہیں، جو کہ سات میں سے ہے۔

کیونکہ دیکھ، تیرے دشمن ہنگامہ کر رہے ہیں، اور جو تجھ سے نفرت رکھتے ہیں سر اٹھا چکے ہیں۔ انہوں نے تیری قوم کے خلاف مکارانہ مشورہ کیا ہے اور تیرے چھپائے ہوئے لوگوں کے خلاف مشورت کی ہے۔ انہوں نے کہا، اُو، ہم انہیں قوم ہونے سے کاٹ ڈالیں تاکہ اسرائیل کا نام پھر یاد نہ رہے۔ زبور 4-83:2

جب ریاستہائے متحدہ درندہ کی مورت قائم کرے گا، تو یہ اپنی نوعیت میں سہ گانہ، اور ساتھ ہی دوگانہ بھی ہوگا۔ یہ کلیسائی سیاست اور ریاستی سیاست کا دوگانہ امتزاج ہوگا، مگر اس سیاسی نظام پر ایک ہی سربراہ کی حکمرانی ہوگی۔ آٹھواں صدر درندہ کی مورت پر حکمرانی کرے گا اور اس پر سوار ہوگا۔ آٹھواں صدر، جو سابقہ سات صدور میں سے ہے، بائبل کی نبوت کی "چھٹی" سلطنت کا آخری صدر ہے، اور "چھٹے" صدر کی حیثیت سے اس نے مہلک زخم کھایا تھا۔

پیشگوئیوں میں مذکور آدمی گناہ اپنی پوری تاریخ میں اڑدے سے برسریبکار رہا ہے۔ ڈونلڈ ٹرمپ وہ دولتمند بادشاہ ہے جس نے عالمگیریت کے اڑدے کو بھڑکا دیا، اور 16 جون 2015 کو نیو یارک سٹی کے ٹرمپ ٹاور میں صدر کے لیے دوڑ میں شامل ہونے کے اپنے ارادے کا پہلی بار اعلان کرنے کے بعد سے وہ اڑدے کی قوتوں کے ساتھ سیاسی، سماجی اور فکری جنگ میں ہے؛ وہی شہر جہاں 11 ستمبر 2001 کو ٹوئن ٹاورز تباہ ہو گئے تھے، اور وہی شہر جہاں ٹوئن ٹاورز کی جگہ بنانے والے فریڈم ٹاور کا 3 نومبر 2014 کو افتتاح ہوا۔

عنقریب آنے والے اتوار کے قانون کے موقع پر، مسیح اور ایک لاکھ چوالیس ہزار کے درمیان شادی کی تکمیل ہو جاتی ہے، اور روم کی فاحشہ اور زمین کے بادشاہوں کے درمیان بدکاری ایک جعلی شادی کی صورت میں اپنی تکمیل کو پہنچتی ہے۔ اسی اتوار کے قانون میں عدن کے باغ کے وہ جڑواں ادارے دونوں بلند کیے جاتے ہیں، اور ان پر بیک وقت ایک جعلی متبادل کے ذریعے حملہ بھی ہوتا ہے۔ یہ جڑواں ادارے شادی اور ساتویں دن کا سبت ہیں۔

جب فریسیوں نے بعد میں اس سے طلاق کے جائز ہونے کے بارے میں سوال کیا تو یسوع نے اپنے سننے والوں کی توجہ تخلیق کے وقت مقرر کیے گئے شادی کے ادارے کی طرف دلائی۔ اس نے کہا، 'تمہارے دلوں کی سختی کے سبب' موسیٰ نے 'تمہیں اپنی بیویوں کو طلاق دینے کی اجازت دی؛ لیکن شروع سے ایسا نہ تھا۔' متی 19:8۔ اس نے انہیں عدن کے بابرکت دنوں کی طرف متوجہ کیا، جب خدا نے سب چیزوں کو 'بہت اچھا' قرار دیا تھا۔ تب شادی اور سبت کی ابتدا ہوئی—یہ دو ہم جڑ ادارے خدا کے جلال اور انسانیت کی بھلائی کے لیے تھے۔ پھر جب خالق نے مقدس جوڑے کے ہاتھ شادی کے بندھن میں ملا دیے اور کہا، 'آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ ملے گا، اور وہ ایک ہوں گے' (پیدائش 2:24)، تو اس نے آدم کی ساری اولاد کے لیے زمانے کے انجام تک شادی کا قانون مقرر کر دیا۔ جیسے ازلی باپ نے خود اچھا قرار دیا تھا، وہ انسان کے لیے اعلیٰ ترین برکت اور نشوونما کا قانون تھا۔ Thoughts From the Mount of Blessings, 63.

وہ ثلاثی اتحاد جس میں مرتد پروٹسٹنٹ ازم، روح پرستی اور کیتھولک ازم اتوار کے قانون کے وقت ہاتھ ملا لیتے ہیں، عدن کی شادی کی ایک جعلی نقل ہے، جہاں "خالق نے مقدس جوڑے کے ہاتھ نکاح میں ملا دیے۔" اتوار کے قانون کے وقت شادی اور سبت کے جڑواں ادارے بلند کیے جاتے ہیں اور بیک وقت ان کی بے حرمتی بھی کی جاتی ہے۔ مہر بندی کی تاریخ اُس وقت شروع ہوئی جب ٹوئن ٹاورز گر گئے، اور وہ تاریخ اس وقت ختم ہوتی ہے جب شادی اور سبت کے جڑواں اداروں کو بلند کیا جاتا ہے۔ اس تاریخ کے وسط میں 2014 میں فریڈم ٹاور کا افتتاح ہوا، اور 2015 میں ٹرمپ ٹاور سے ٹرمپ کی عالمگیریت کو ابھارنے کی کوشش شروع ہوئی۔

ٹوئن ٹاورز کو گلوبلسٹوں کی مال و دولت سے محبت کی سرزنش کے طور پر گرا دیا گیا، اور فریڈم ٹاور آسمان کے خدا کے خلاف نمرود کی بغاوت اور اُس عذاب کی نمائندگی کرتا ہے جو اُس نے طوفان کے ذریعے نازل کیا تھا، بالکل اسی طرح جیسے فریڈم ٹاور 11 ستمبر 2001 کے خدا کے عذاب کے خلاف ایک علامت ہے۔

ایک موقع پر نیویارک شہر میں، رات کے وقت مجھے یہ دکھایا گیا کہ عمارتیں آسمان کی طرف منزل پر منزل بلند ہو رہی تھیں۔ ان عمارتوں کے آگ سے محفوظ ہونے کی ضمانت دی گئی تھی، اور انہیں اپنے مالکان اور معماروں کی شان بڑھانے کے لیے تعمیر کی گئیں۔ یہ عمارتیں بلند سے بلندتر ہوتی چلی گئیں، اور ان میں نہایت قیمتی مواد استعمال کیا گیا۔ جن کی یہ عمارتیں تھیں وہ اپنے آپ سے یہ نہیں پوچھ رہے تھے: 'ہم خدا کو بہترین طور پر کس طرح جلال دے سکتے ہیں؟' خداوند ان کے خیالات میں نہ تھا۔

میں نے سوچا: 'اے کاش! جو لوگ اس طرح اپنے وسائل لگا رہے ہیں، وہ اپنی روش کو اسی طرح دیکھ پاتے جیسے خدا اسے دیکھتا ہے! وہ شاندار عمارتیں ایک کے بعد ایک بنا رہے ہیں، لیکن کائنات کے حاکم کی نظر میں ان کی منصوبہ بندی اور تدبیریں کتنی بے وقوفانہ ہیں۔ وہ دل و دماغ کی تمام قوتوں سے یہ غور و فکر نہیں کرتے کہ وہ خدا کی کس طرح تمجید کر سکتے ہیں۔ وہ اس بات سے غافل ہو گئے ہیں، کہ یہی انسان کا پہلا فرض ہے۔'

جب یہ بلند و بالا عمارتیں اٹھیں، تو مالکان نے پرجوش فخر کے ساتھ یہ خوشی منائی کہ ان کے پاس اتنی رقم ہے کہ وہ نفس کی تسکین کریں اور اپنے پڑوسیوں میں حسد بھڑکائیں۔ اس رقم کا بڑا حصہ، جسے انہوں نے یوں لگایا، زبردستی سے، غریبوں کو پیس کر حاصل کیا گیا تھا۔ وہ بھول گئے کہ آسمان پر ہر کاروباری لین دین کا حساب رکھا جاتا ہے؛ ہر ناانصافی پر مبنی سودا، ہر فریب کارانہ عمل وہاں درج ہے۔ وہ وقت آنے والا ہے جب اپنی دھوکہ دہی اور گستاخی میں لوگ اس حد تک پہنچ جائیں گے جس سے آگے خداوند انہیں جانے نہ دے گا، اور وہ جان لیں گے کہ یہوواہ کی بردباری کی بھی ایک حد ہے۔ ٹیسٹیمینز، جلد 9، 12۔

نمرود کے مینار سے ظاہر کی گئی بغاوت خدا کے طوفان کے حالیہ فیصلے کے خلاف تھی، اور یہ خدا کے حالیہ فیصلے کے خلاف عالمگیریت پسند بینکاروں کی بغاوت کی علامت بھی تھی۔ عالمگیریت پسندوں کی لغت میں جس آزادی کی تعریف کی جاتی ہے وہ بائبل کی آزادی کے بالکل برعکس ہے۔ اڑدے کی لغت میں آزادی ہے راہ روی ہے، جس کی علامت فرانسیسی انقلاب کی اخلاقی ہے راہ روی ہے۔

'بڑا شہر' جس کی گلیوں میں گواہوں کو قتل کیا جاتا ہے، اور جہاں اُن کی لاشیں پڑی رہتی ہیں، وہ 'روحانی' طور پر مصر ہے۔ بائبل کی تاریخ میں مذکور تمام قوموں میں سے، مصر نے زندہ خدا کے وجود کا سب سے بے باکانہ انکار کیا اور اُس کے احکام کی مزاحمت کی۔ آسمان کے اختیار کے خلاف جتنی کھلی اور سخت بغاوت مصر کے بادشاہ نے کی، اتنی کسی بادشاہ نے جرأت نہ کی۔ جب خداوند کے نام سے موسیٰ اُس کے پاس پیغام لایا، تو فرعون نے تکبر سے کہا: 'یہوواہ کون ہے کہ میں اُس کی آواز سن کر اسرائیل کو جانے دوں؟ میں یہوواہ کو نہیں جانتا، بلکہ میں اسرائیل کو جانے بھی نہیں دوں گا!' خروج 5:2، A.R.V. یہ الحاد ہے، اور مصر سے مراد جو قوم ہے وہ زندہ خدا کے دعووں کے اسی طرح انکار کی آواز بلند کرے گی اور اسی طرح کی ہے ایمانی اور سرکشی کی روح ظاہر کرے گی۔ 'بڑا شہر' کو 'روحانی' طور پر سدوم سے بھی تشبیہ دی گئی ہے۔ خدا کی شریعت کو توڑنے میں سدوم کا فساد خاص طور پر ہے راہ روی میں ظاہر ہوا تھا۔ اور یہی گناہ اُس قوم کی ایک نمایاں خصوصیت بھی ہونا تھا جو اس نوشتے میں بیان کی گئی علامتوں کو پورا کرے گی۔

پس، نبی کے کلام کے مطابق، سن 1798ء سے کچھ پہلے شیطانی اصل و خصلت کی ایک قوت بائبل کے خلاف جنگ چھیڑنے کے لیے ابھرے گی۔ اور اس سرزمین میں جہاں یوں خدا کے دو گواہوں کی شہادت کو خاموش کر دیا جائے گا، وہاں فرعون کا الحاد اور سدوم کی ہے راہ روی نمایاں ہوگی۔

یہ پیشگوئی فرانس کی تاریخ میں انتہائی درست اور نہایت نمایاں انداز میں پوری ہوئی ہے۔ انقلاب کے دوران، سن 1793 میں، 'دنیا نے پہلی بار ایسے آدمیوں کی ایک مجلس کو سنا جو تہذیب یافتہ ماحول میں پیدا ہوئے اور تعلیم یافتہ تھے، اور جو یورپی اقوام میں سے ایک بہترین قوم پر حکومت کرنے کا حق اپنے آپ کو حاصل سمجھتے تھے، اور انہوں نے اپنی متحد آواز بلند کی اور اس سب سے مقدس سچائی کا انکار کیا جیسے انسان کی روح قبول کرتی ہے، اور بالاتفاق کسی معبود پر ایمان اور اس کی عبادت سے دستبردار ہو گئے۔' - سر والٹر اسکاٹ، لائف آف نیپولین، جلد 1، باب

"فرانس میں بھی وہ خصوصیات نمایاں ہوئیں جو خاص طور پر سدوم کو ممتاز کرتی تھیں۔ انقلاب کے دوران اخلاقی پستی اور بدعنوانی کی وہی کیفیت ظاہر ہوئی جو میدان کی بستیوں کی تباہی کا باعث بنی تھی۔ اور مورخ نے، جیسا کہ نبوت میں بیان ہے، فرانس کی لادریٹ اورے راہ روی کو ایک ساتھ پیش کیا: 'ان قوانین سے، جو مذہب کو متاثر کرتے تھے، نہایت گہرا تعلق اس بات سے تھا کہ شادی کے بندھن—جو وہ سب سے مقدس عہدے جیسے انسان قائم کر سکتے ہیں، اور جس کی پائیداری معاشرے کی مضبوطی کو سب سے بڑھ کر فروغ دیتی ہے—کو محض عارضی نوعیت کے ایک شہری معاہدے کی حالت تک گھٹا دیا گیا، جس میں کوئی بھی دو اشخاص جب چاہیں شامل ہو جائیں اور جب چاہیں اسے فسخ کر دیں.... اگر شیاطین اس بات کی کھوج میں کمر باندھ لیتے کہ گھریلو زندگی میں جو کچھ بھی قابلِ تعظیم، باوقار یا پائیدار ہے اسے سب سے مؤثر طریقے سے کس طرح برباد کیا جائے، اور ساتھ ہی اس بات کی یقین دہانی بھی حاصل ہو جائے کہ وہ شر جسے پیدا کرنا ان کا مقصد تھا ایک نسل سے دوسری نسل تک جاری رہے، تو وہ شادی کی تحقیر سے بڑھ کر کوئی زیادہ مؤثر منصوبہ ایجاد نہیں کر سکتے تھے.... سوفی ارنو، ایک اداکارہ جو اپنی ظریفانہ باتوں کے لیے مشہور تھی، نے جمہوری شادی کو 'زنا کی مقدس رسم' قرار دیا۔" اسکاٹ، جلد 1، باب 17۔ "عظیم تنازعہ، 269، 270۔

نیو یارک شہر میں فریڈم ٹاور، جس کا 2014 میں رسمی افتتاح ہوا، نہ صرف نمرود کے مینار کی بغاوت کی نمائندگی کرتا ہے بلکہ عالمیت پسندوں کی "آزادی" کی تعریف کی علامت بھی ہے، جیسا کہ اباحت شعار ایل جی بی ٹی کیو+ تحریک کے فروغ میں اس کا اظہار ہوتا ہے، جو قانون الہی کے خلاف بغاوت کی نمائندگی کرتی ہے۔ حقیقی آزادی اس برج کی نمائندگی کے بالکل برعکس ہے، لیکن اژدہا کے پیروکاروں کی جانب سے بروئے کار لایا جانے والا فریب کا ایک کلاسیکی حربہ یہ ہے کہ الفاظ اور عبارات کی ازسر نو تعریف وضع کی جائے تاکہ غلط نتائج برآمد ہوں۔ اژدہا روایتی وکیل ہے، اور وہ صنّاع الفاظ ہے جو زبان کو موڑ کر شر انگیز نتائج پیدا کرتا ہے۔ لیکن لفظ "آزادی" کا حقیقی مفہوم نہ تو وہ آزادی ہے جس کی نمائندگی اینٹیفیا کی انارکی کرتی ہے، اور نہ وہ اباحت جس کی علامت انقلاب فرانس ہے۔

بر وہ جان جو اپنے آپ کو خدا کے سپرد کرنے سے انکار کرتی ہے، کسی اور قوت کے قابو میں ہوتی ہے۔ وہ اپنے آپ کا مالک نہیں ہوتا۔ وہ آزادی کی باتیں کر سکتا ہے، لیکن وہ انتہائی ذلت آمیز غلامی میں ہے۔ اسے سچائی کی خوبصورتی دیکھنے کی اجازت نہیں، کیونکہ اس کا ذہن شیطان کے اختیار میں ہے۔ جب وہ اپنے آپ کو یہ خوش فہمی دیتا ہے کہ وہ اپنی ہی رائے کے تقاضوں کی پیروی کر رہا ہے، وہ تاریکی کے شہزادے کی مرضی مانتا ہے۔ مسیح گناہ کی غلامی کی بیڑیاں جان سے توڑنے کے لیے آئے۔ 'پس اگر بیٹا تمہیں آزاد کرے، تو تم حقیقتاً آزاد ہوگے۔' مسیح یسوع میں زندگی دینے والی روح کی شریعت 'ہمیں' گناہ اور موت کی شریعت' سے آزاد کرتی ہے۔ Romans 8:2۔

"نجات کے کام میں کوئی جبر نہیں۔ کوئی بیرونی طاقت استعمال نہیں کی جاتی۔ روح خدا کے اثر کے تحت، انسان کو آزاد چھوڑ دیا جاتا ہے کہ وہ جس کی خدمت کرے گا، اس کا انتخاب خود کرے۔ جب جان خود کو مسیح کے سپرد کر دیتی ہے تو جو تبدیلی واقع ہوتی ہے، اس میں آزادی کا اعلیٰ ترین احساس ہوتا ہے۔ گناہ کا اخراج خود جان کا اپنا ہی عمل ہے۔ یہ سچ ہے کہ ہمارے پاس اتنی قدرت نہیں کہ ہم اپنے آپ کو شیطان کے قبضے سے آزاد کر سکیں؛ لیکن جب ہم گناہ سے رہائی چاہیں، اور اپنی شدید ضرورت میں اپنے سے باہر اور اپنے سے برتر ایک قدرت کے لیے فریاد کریں، تو جان کی قوتیں روح القدس کی الہی توانائی سے معمور ہو جاتی ہیں، اور وہ خدا کی مرضی کو پورا کرنے میں ارادے کے تقاضوں کی اطاعت کرتی ہیں۔" زمانوں کی آرزو، 466۔

فریڈم ٹاور کی نمائندہ آزادی دراصل فرانسیسی انقلاب کی اباحت اور نمرود کی بغاوت تھی۔ اگلے ہی سال ٹرمپ ٹاور میں، 1989 کے بعد کا سب سے امیر صدر نے اپنی امیدواری کا اعلان کیا جس سے عالمیت پسندوں میں ہلچل مچ گئی۔ اسی سال امریکہ میں وفاقی سطح پر ہم جنس شادی کی

منظوری بھی دے دی گئی، جیسے کہ فرانس کے انقلاب میں ہوا تھا جب انہوں نے شادی کو "ایک محض عارضی نوعیت کا دیوانی معاہدہ" بنا دیا تھا۔

اڑدہا اور امیر ترین صدر کے درمیان جنگ شروع کی گئی۔ قدرت الہی کے لمس سے ٹوٹن ٹاورز کی تباہی، زمانہ مہر بندی کے آغاز اور اتھاہ گڑھے سے آنے والے اسلامی حیوان کی آمد کی علامت ٹھہری۔ اُس نبوتی تاریخ کے عین وسط میں فریڈم ٹاورز کے افتتاح پر، اتھاہ گڑھے سے آنے والے الحادی حیوان کی آمد کی نشاندہی ہوئی۔ اب، سبت اور ازدواج کے جڑواں اداروں کا زوال، جو باغ عدن میں قائم کیے گئے تھے، زمانہ مہر بندی کے اختتام اور اتھاہ گڑھے سے آنے والے تیسرے، کیتھولک حیوان کی آمد کی نشاندہی کرتا ہے۔

3 نومبر 2020 کو ٹرمپ کو ایک مہلک سیاسی زخم لگا، جیسے 1798 میں پاپائیت کو ایک مہلک زخم لگا تھا۔ یہ زخم 1798 میں حقیقی فرانس نے لگایا تھا، اور 2020 میں روحانی فرانس نے۔

اور جب وہ اپنی گواہی پوری کر چکے ہوں گے تو وہ درندہ جو اتھاہ گڑھے سے نکلتا ہے اُن کے خلاف جنگ کرے گا، اُن پر غالب آئے گا اور انہیں قتل کرے گا۔ اور اُن کی لاشیں اُس بڑے شہر کی سڑک پر پڑی رہیں گی جسے روحانی طور پر سدوم اور مصر کہا جاتا ہے، جہاں ہمارے خداوند کو بھی مصلوب کیا گیا تھا۔ مکاشفہ 11:7، 8۔

دی گریٹ کانٹروورسی میں، سسٹر وائٹ فرانس کو "وہ بڑا شہر جہاں ہمارے خداوند کو مصلوب کیا گیا" قرار دیتی ہیں۔

"نبی کے الفاظ کے مطابق، چنانچہ 1798ء کے سال سے کچھ پہلے شیطان اصل و خصلت کی ایک قوت اٹھ کھڑی ہوگی تاکہ بائبل کے خلاف جنگ چھیڑے۔ اور اس سرزمین میں جہاں خدا کے دو گواہوں کی گواہی یوں خاموش کر دی جائے، وہاں فرعون کا الحاد اور سدوم کی بدکاری نمایاں ہوں گے۔" دی گریٹ کانٹروورسی، 270۔

جب امریکہ میں عنقریب اتوار کا قانون نافذ ہوگا تو درندہ کی شبیہ پوری طرح تشکیل پا جائے گی، اور جن میں مسیح کی شبیہ پوری طرح بن چکی ہوگی، انہیں خدا کے علم کے طور پر بلند کیا جائے گا۔ علم کی حیثیت سے وہ ساتویں دن کے سبت کی پاسداری کریں گے اور دنیا کے سامنے مسیح کی راستبازی کی نمائندگی کریں گے۔ مسیح کی راستبازی صرف الوہیت اور انسانیت کے امتزاج سے ہی تکمیل پاتی ہے، اور اسی عظیم سچائی کے اندر، جسے ایک بھید قرار دیا گیا ہے، ادارہ نکاح کو سر بلند کیا جاتا ہے۔ یہ علم سبت اور اس کے جڑواں ادارہ نکاح کی نمائندگی کرتا ہے۔

کیونکہ شوہر بیوی کا سر ہے، جیسے مسیح کلیسیا کا سر ہے، اور وہ بدن کا نجات دہندہ ہے۔ پس جیسے کلیسیا مسیح کے تابع ہے، اسی طرح بیویاں ہر بات میں اپنے اپنے شوہروں کے تابع رہیں۔ آے شوہرو، اپنی بیویوں سے محبت کرو، جیسے مسیح نے بھی کلیسیا سے محبت کی اور اس کے لیے اپنے آپ کو دے دیا؛ تاکہ وہ اسے کلام کے وسیلے پانی کے غسل سے پاک اور صاف کرے، اور اس کو اپنے حضور جلال والی کلیسیا کے طور پر حاضر کرے، جس میں نہ داغ ہو نہ جھری، نہ ایسی کوئی بات؛ بلکہ وہ مقدس اور بے عیب ہو۔ اسی طرح مردوں کو چاہیے کہ اپنی بیویوں سے اپنے ہی بدن کی مانند محبت کریں۔ جو اپنی بیوی سے محبت کرتا ہے وہ اپنے آپ سے محبت کرتا ہے۔ کیونکہ کبھی کسی نے اپنے ہی گوشت سے عداوت نہیں کی، بلکہ اس کی پرورش اور خبرگیری کرتا ہے، جیسے خداوند کلیسیا کی پرورش اور خبرگیری کرتا ہے۔ کیونکہ ہم اس کے بدن کے، اس کے گوشت کے اور اس کی ہڈیوں کے اعضا ہیں۔ اسی سبب سے آدمی اپنے باپ اور اپنی ماں کو چھوڑ کر اپنی بیوی کے ساتھ مل جائے گا، اور وہ دونوں ایک جسم ہوں گے۔ یہ بھید بڑا ہے، مگر میں مسیح اور کلیسیا کے بارے میں کہتا ہوں۔ افسیوں 32-5:23۔

پرچم سبت اور شادی، اِن دو جڑواں اداروں کی علامت ہے، اور شادی الوہیت اور انسانیت کے اتحاد کی نمائندگی کرتی ہے۔ اس شادی کا راز اُس کی کلیسیا کی نمائندگی کرتا ہے، جو اُس کا پیکل ہے۔

"برج پیکل کی علامت تھا۔" ازمٰنہ کی آرزو، 596۔

مہر بندی کے زمانے کے آغاز میں جڑواں برج گر گئے، مہر بندی کے زمانے کے وسط میں دو 'برج'—جو دو طبقات کی تفریق کے عمل (دونوں سینگوں کے لیے) کی نمائندگی کرتے ہیں—کی نشاندہی کی گئی، اور مہر بندی کے زمانے کے اختتام پر خدا کے پیکل اور سبت کے جڑواں برج اقوام غیر کے لیے بطور علم بلند کیے جائیں گے۔

ہم اس مطالعے کو اگلے مضمون میں جاری رکھیں گے۔

کیونکہ خداوند لشکروں کا دن ہر مغرور اور متکبر شخص پر، اور ہر اُس پر جو خود کو بلند کیے ہوئے ہے، اُٹے گا؛ اور وہ نیچا کر دیا جائے گا۔ اور لبنان کے سب دیوداروں پر جو بلند و بالا ہیں، اور بشان کے سب بلوط کے درختوں پر، اور سب اونچے پہاڑوں پر، اور سب بلند پہاڑیوں پر، اور ہر اونچے مینار پر، اور ہر قلعہ بند دیوار پر، اور ترسیس کے سب جہازوں پر، اور ہر طرح کی خوشنما تصاویر پر۔ اور آدمی کی سربلندی جھکائی جائے گی، اور آدمیوں کا غرور پست کیا جائے گا؛ اور اسی دن صرف خداوند ہی سربلند ٹھہرے گا۔ اور وہ بتوں کو بالکل نابود کر دے گا۔ اور وہ چٹانوں کے سوراخوں میں اور زمین کی غاروں میں جا چھپیں گے، خداوند کے خوف اور اُس کی عظمتِ شان کے سبب سے، جب وہ زمین کو سخت ہلا ڈالنے کو اٹھے گا۔ اُس دن آدمی اپنے چاندی کے بتوں اور اپنے سونے کے بتوں کو، جن کو ہر ایک نے اپنے لیے عبادت کرنے کو بنایا تھا، چھچھوندی اور چمگادڑوں کے حوالے کر دے گا، تاکہ وہ کھردری چٹانوں کی دراڑوں میں جا گھسیں، خداوند کے خوف اور اُس کی عظمتِ شان کے سبب سے، جب وہ زمین کو سخت ہلا ڈالنے کو اٹھے گا۔ انسان سے باز آ جاؤ، جس کی سانس اس کی نتھنوں میں ہے؛ کیونکہ وہ کس شمار میں ہے؟ اشعیا 2:22۔

میری شفقت اور میرا قلعہ؛ میرا بلند برج اور میرا چھڑنے والا؛ میری ڈھال اور وہ جس پر میں توکل کرتا ہوں؛ جو میری قوم کو میرے تابع کرتا ہے۔ زبور 144:2۔